اور ان کفار کے راستے پر چل نکلے جن کا ذکر قرآن مجید نے
اس طرح فرمایا ہے:
(۱۵) وَاَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْھُمْ رَھَقًا ۝ پ ۲۹
اور یہ کہ کئی مرد انسانوں میں سے پناہ پکڑتے
تھے جنات کی۔ تو زیادہ بڑھا ان کا تکبر۔"

کیا اب بھی خداوند کریم کے دروازے سے ہٹ کر کوئی
چوکھٹ ایسی ہے جو اتنی ضمانت اور پناہ دے سکے۔ جب
نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو پھر ہماری نگاہیں مشرق و مغرب
کی طرف کیوں متوجہ ہو کر چھا رہی ہیں؟ یا ہمیں پناہ دینے والا
معاذ اللہ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی نظر آ گیا ہے؟
؏ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے۔

عمل کا معجزہ حق ہے سکوت و ضبط باطل ہے

وطن کی خستگی وجہِ شکستِ رابطۂ دل ہے
وطن کی اس تباہی میں "انا" کا ہاتھ شامل ہے
چمن کی رونقیں سب نذرِ صرصر ہوتی جاتی ہیں
نہ شادابی گلوں میں ہے نہ گُل بانگِ عنادل ہے
شکستہ جام و مینا، خشمگیں ساقی، سبو خالی
یہ بزمِ ذی شعوراں ہے کہ دیوانوں کی محفل ہے
اُمنگیں مرثیہ خواں ہیں، تمنائیں ہیں پژمُردہ
حُدی خواں گنگ بیچارہ، نہ ناقہ ہے نہ محمل ہے
تلاطم خیز دریا ہے سفینے کا خدا حافظ
ہے نو آموز کشتی باں، نہاں نظروں سے ساحل ہے
جمالِ آشتی سے ہے مزاجِ یار بیگانہ
رعونت اُس بُتِ طناز کی فطرت میں شامل ہے
نہ ہو جائیں کہیں دہلیز و در ہی نذرِ سنگار
نہ یہ گرنے پہ آمادہ نہ وہ جھکنے پہ مائل ہے
دلِ نازک میں ہو پیدا کہاں سے ہمتِ مرداں
انانیت کی جب اس راہ میں دیوار حائل ہے
ہوا کا رُخ پلٹ دے ہمت و تدبیر سے سرور
عمل کا معجزہ حق ہے سکوت و ضبط باطل ہے

حضرت سرور میواتی